معین الشریعہ کی ولادت باسعادت پر علماء ومومنین کی دعائیں اوران کا مستجاب ہونا

جناب سید سروش اکبر نقوی صاحب کریلی الہ آباد

حسن اتفاق ہے کہ سرکار صفوۃ العلماء کے فرزند ارجمند قائد ملت جعفریہ معین الشریعہ مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب اور سرکار سید العلماء کے خلف الصدق علامہ سید علی محمد نقوی دونوں کی تاریخ وسنہ پیدائش ایک ہی ہے یعنی ۴ر جنوری ۱۹۵۱ء مطابق ۲۵ر ربیع الاول ۱۳۷۰ھ

معین الشریعہ نسل عمدۃ العلماء میں واحد ایسے فرزند ہیں جن کی ولادت پر علماء ومومنین نے زبان وقلم سے عمدۃ العلماء کی خدمت میں مبارکباد اور رسائل وجرائد کے ذریعہ ہدیۂ تہنیت پیش کیا۔ نمونے کی صورت میں ایک تہنیت نامہ منثور اور ایک تہنیت نامہ منظوم ملاحظہ ہو:

حضرت علامۃ العصر عمدۃ العلماء کی خدمت میں مبارکباد

کل ۴ر جنوری کو ماشاء اللہ حضرت آقائے شریعت صفوۃ العلماء مولانا السید کلب عابد صاحب قبلہ کو پروردگار عالم نے فرزند نرینہ عطا کیا۔ یہ مولود حضرت علامۃ العصر سرکار عمدۃ العلماء ذاکر شام غریباں مولانا سید کلب حسین نقوی مجتہد کا پوتا اور حضرت آقائے قوم سرکار شریعتمدار قدوۃ العلماء مولانا السید آقا حسن نقوی مجتہد قبلہ وکعبہ طاب ثراہ کا پروتا اور حضرت باقر العلوم سرکار شریعتمدار مولانا سید محمد باقر صاحب مجتہد قبلہ وکعبہ کا نواسہ اور قدسی صفات ناصر العلوم مولانا السید محمد صاحب قبلہ و کعبہ مجتہد پرنسپل سلطان المدارس لکھنؤ کا بھانجا ہے۔ خداوند عالم اس مولود کو سب کے لیئے مبارک ومسعود فرمائے۔ (آمین)

دعائیہ نظم مع تاریخ ولادت

فرزند ارجمند حضرت آقائے شریعت مدظلہ الشریف

ازقلم حقیقت رقم محترمہ ومکرمہ ناصرہ اہلیۂ حضرت ناصری مرحوم فتحپوری

مثال جس کی نہ ہو وہ ملے اسے عظمت
ہو مثل جد کے زمانے میں صاحب شہرت
صمیم قلب سے فرزند کلب عابد کا
امور شرع میں مخلوق کی کرے خدمت
مٹائے کفر کی تاریکیاں زمانے سے
برائے امت احمدؐ ہو مشعل عزت
ملا جو مرتبہ سلمان اور ابوذر کو
وہی وقار ہو اس کا بھی اور وہی رفعت
رہیں خدا کی عنایات اس گھرانے پر
نصیب ماں کو مسرت ہو باپ کو راحت

لوائے حمد کے سائے میں یہ بھی ہو ہمراہ
ظہور جب کریں دنیا میں حضرت حجت
اثر نہ باد خزاں کا ہو اس پہ عالم میں
ہرا بھرا رہے یہ نخل گلشن عشرت

۱۳۷۰ھ

خداوند عالم نے محترمہ ناصرہؔ فتحپوری کی دعا پوری فرمائی۔ آج مولانا کی شہرت وعظمت دونوں کی کوئی مثال نہیں ہے۔ اس وقت موصوف بین الاقوامی شخصیت اور عالمگیر شہرت کے مالک ہیں اور جہاں تک امور شرع میں مخلوق کی خدمت کی بات ہے تو مبلغ اعظم مجدد اکبر حضرت غفرانمآبؒ کا جانشین ہونا اور حضرت موصوف کے حسینیہ کے عشرۂ اولیٰ کی ذاکری پھر معین الشریعہ، زعیم ملت، قائد ملت جعفریہ اور آفتاب شریعت جیسے القاب اس کے گواہ ہیں کہ صمیم قلب سے امور شرع کی خدمت کا حق ادا کیا جا رہا ہے۔ پھر نظم ناصرہؔ کی آخری دعا کہ جب یوسف زہراؑ، منتقم خون شہداءؑ، امام عصر صاحب الزمان حضرت محمد مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) ظہور فرمائیں تو مولانا زیر لوائے حمد ہوں۔ یہ دعا اسوقت بندہ بھی کر رہا ہے لیکن اس اضافہ کے ساتھ کہ ہم سب ایسے بن جائیں کہ امامؑ کے اعوان وانصار میں شمار ہوں۔

(آمین)

کچھ ایام گذر جانے کے بعد ہفتہ وار سحاب لکھنؤ کے ذریعہ عمدۃ العلماء نے علماء وشعراء ومومنین کی خدمت میں ہدیۂ تشکر پیش فرمایا۔

نورِ چشم مولوی سید کلب عابد صاحب سلمہٗ کی ولادت کے سلسلے میں جن اعزاء کرام وعلماء ومومنین عظام نے مجھ کو مبارکباد کے خطوط تحریر فرمائے ہیں ان کے اس اظہار محبت کا بیحد شکرگزار ہوں اور تمام مومنین کے واسطے دست بدعا ہوں کہ خداوند عالم تمام حضرات کو برکت عنایت کرے اور ان کے تمام حوائج کو پورا کرے۔

سید کلب حسین بقلمہ

